بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محدث دھلی

جلد ۱ | ماہ صفر المظفر سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق جون سنہ ۱۹۳۳ء | نمبر ۲

مناسبات

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ بندے سے جو اہم امور صادر ہوتے ہیں وہ دراصل خدا ہی کی بخشی ہوئی توفیق اور غیبی امداد کے پرتو ہوا کرتے ہیں، اب ایسے وقت میں جو شخص علم حقیقت کے بعد اپنے خدا کا شکریہ ادا کرنے کا فرض بھول جاتا ہے۔ وہی "ان الانسان لربہ لکنود" اور "کفورا" میں شمار ہوتا ہے اور جو حقیقت سمجھکر اس صداقت کا اعتراف کرتا ہے پھر شکریہ وعبادت کیلئے سر تسلیم ونیاز خم کر دیتا ہے وہی بندہ شاکر و عابد کہلانیکا صحیح مستحق بنتا ہے۔

اس اصول پر ہم خدا کا لاکھ لاکھ شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اسی کے فضل و توفیق سے "محدث" کا پہلا نمبر ناظرین کے ہاتھوں تک پہونچا کر دوسرا نمبر پہونچانیکی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ بھی اس مالک حقیقی کا احسان ہے کہ اس نے "محدث" کی پذیرائی کرتے ہوئے ناظرین سے شرف قبولیت عطا کرایا فللہ الحمد پہلا پرچہ شائع ہوتے ہی ہمارے پاس بیشمار درخواستیں پہونچیں اور روزانہ جدید درخواستوں کا سلسلہ لگا ہوا ہے ایک تو رسالہ مسنت ہے پھر اپنی تبلیغی نوعیت مضامین کے لحاظ سے جو کچھ عمدگی و کاملیت کا نمونہ ہے وہ پیش نظر ہے لہذا درخواستوں کا یہ روز افزوں اضافہ کوئی زیادہ حیرت واستعجاب کا باعث نہیں۔ بلکہ ہمیں مسلمانوں کے ان بے حس افراد پر افسوس ہے جنہوں نے اپنی تنفر خیز غفلت میں ابتک اس زریں موقعہ سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

ہم اپنے مقاصد کی تکمیل میں مسلمانوں کی مذہبی فرقہ بندیوں میں الجھنا نہیں چاہتے بلکہ ہم نزاعی جنگ وجدال سے بالاتر